WWW.AHLULHADEETH.NET

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاایھا الذین آمنوا اطیعو اللہ وا طیعوا الرسول

ولا تبطلوا اعمالکم (سورۃ محمد)

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی تابع داری کرو

(مخالفت کرکے) اپنے عمل برباد نہ کرو

حرمت تقلید قرآن و سنت اور آئمہ اربعہ کی نظر میں

مرتبہ عبدالغنی آل حسن

ناشر۔ شعبہ ء تبلیغ

کلیۃ القرآن والحدیث
اسحاق آباد چوک چورہٹہ
ڈیرہ غازی خان پاکستان

سلسلہ نمبر ۷ — ایڈیشن نمبر ۳

پہلے مجھے پڑھئے

آج کل تقلید اور عدم تقلید کے مسئلہ پر ہر جگہ بحث و مباحثہ دیکھنے میں آتا ہے بعض مسلمان تو تقلید کے ایسے پکے قائل ہیں کہ ان نزدیک قرآن و حدیث کو ڈائریکٹ پڑھ کر سمجھنا نا قابل ضمانت جرم ہے۔ اور وہ ہر معاملے میں اپنے اماموں کے قول و فعل کو اپنے لئے راہ نجات سمجھ بیٹھے ہیں۔

یہ لوگ تقلید کے مسئلہ پر اس قدر انتہا پسند بن گئے ہیں کہ اپنے آپ کو مسلمان یا اپنے نبی ﷺ کی نسبت سے "محمدی ﷺ" کہلانے کی بجائے جعفری، حنفی، شافعی اور جبلی کہلانے پر فخر کرتے ہیں حالانکہ قرآن و حدیث میں اس کی کوئی دلیل موجود نہیں بلکہ اسلام نے فرقہ بندی کی شدید مخالفت کی۔ اب تو معاملہ انجا رسید کہ شعائر اللہ یعنی مساجد کی پیشانی پر بھی یہی نسبتیں کندہ نظر آتی ہیں۔ دوسری طرف ہمارے کچھ بھائی تقلید کو مطلق حرام سمجھتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ جدید مسائل میں تحقیق اور تقلید کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں۔ ہمارا مسلک ان دونوں کے بین بین ہے۔ ہم غیر جامد تقلید کو جائز (بشر طیکہ وہ قرآن و حدیث کے خلاف نہ ہو) سمجھتے ہیں یہ کتاب بھی تقلید جامد کے خلاف لکھی گئی ہے اسی تناظر میں اس کتاب کو پڑھیں۔

اور ہم تمام مسلمانوں کو بھی یہی دعوت دیتے ہیں کہ وہ بھی صرف قرآن و سنت کی اتباع کریں

(مرتب)

تقلید کا لغوی معنی یہ لفظ عربی گرامر میں باب تفعیل سے مصدر ہے اس کی جمع تقالید یا تقلیدات آتی ہے اور اس کا معنی "قلادہ در گردن بستن" یعنی گلے میں ہار یا پٹہ ڈالنا، بلا سوچے سمجھے کسی کے پیچھے چلنا یا اندھا دھند کسی کی پیروی کرنا آتا ہے (کتب لغات)

اسلامی اصطلاح میں تقلید کے معنی :" التقلید اتباع الغیر علی ظن انہ محق بلا نظر فی الدلیل" ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کسی دوسرے مذہبی رہنما اور امام کی بلا دلیل پیروی کرنے کو تقلید کہتے ہیں یہ سمجھ کر کہ یہ امام بڑا عالم اور بلند مرتبے کا مالک ہے (نامی شرح حسامی حنفی مطبوعہ مجتبائی صفحہ ۱۹۰)

تقلید اور تحقیق میں فرق تحقیق تقلید کا متضاد ہے جس کا معنی دریافت کرنا، کھوج لگانا، پوچھ گچھ، جانچنا اور موازنہ کرنا آتا ہے اس لیے حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں" معنی تقلید قبول قول من لا یدری ما قال من این قال۔ و ذالک لا یکون علماً۔ دلیلہ قولہ تعالیٰ فاعلم انہ لا الہ الا اللہ، فامر بالمعرفۃ لا بالظن و التقلید۔ ترجمہ: کسی امام یا عالم کی بات بغیر دلیل و تحقیق کے آنکھیں بند کر کے قبول کرنا تقلید کہلاتا ہے۔ قطع نظر اس سے کہ اس نے یہ بات کہاں سے لی اور کس سے لی ہے۔ ایسا اندھا مقلد جاہل اور علم سے کورا ہے۔ پھر آپ نے اس کی دلیل میں قرآن مجید کی یہ آیت پیش کی "فاعلم انہ لا الہ الا اللہ" یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے انسان

کو معرفت اور تحقیق کا حکم دیا ہے ناکہ ظن اور تقلید کا (فقہ اکبر لامام ابو حنیفہؒ طبع مصر ص۱)
اور تقلید کا لفظ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس قدر گھٹیا اور ناپسندیدہ ہے کہ پورے
قرآن مجید میں یہ لفظ انسانوں کے لیے کہیں بھی نہیں بولا گیا بلکہ چوپاؤں اور جانوروں
کے لیے یہ لفظ بولا گیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں۔
یا ایھا الذین آمنوا لا تحلوا شعائر اللہ ولا الشھر الحرام ولا الھدی
ولا القلائد ؟ ترجمہ : اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی نشانیوں حرمت والے
مہینوں اور قربانی کے ان جانوروں کی بے حرمتی نہ کرو جن کے گلے میں پٹے ڈال کر ان کو
بیت اللہ کی طرف بھیجا جا رہا ہے (سورۃ المائدہ آیت ۲)

اسلام میں تقلید کب داخل ہوئی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف ہے "خیر القرون قرنی
ثم الذین یلونہم" یعنی سب سے بہترین زمانہ میرا ہے اس کے بعد صحابہؓ کا پھر اس
کے بعد تابعینؒ کا (مشکوٰۃ) جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد
صحابہؓ اور تابعینؒ کسی متعین اور خاص امام کی تقلید نہیں کرتے تھے بلکہ تمام مسلمان
قرآن و حدیث سے راہنمائی لیتے تھے۔ ان کے بعد آئمہ اربعہ حضرت امام ابو حنیفہ، امام
مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ علیہم اجمعین بھی قرآن و حدیث کے
متبع تھے اور وہ کسی کے بھی مقلد نہیں تھے نہ ان کے دور میں کسی خاص امام کی فقہ چلتی
تھی اس وقت کوئی حنفی تھا نہ مالکی اور کوئی شافعی تھا نہ حنبلی۔ تقلید اسلام میں چوتھی
صدی ہجری کے بعد داخل ہوئی جیسا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
اس بات کا برملا اظہار فرماتے ہیں "ان اھل المائۃ الرابعۃ لم یکونوا

مجتمعين على التقليد الخاص على مذهب واحد، والتفقه له فيه والحكاية له ..... فبعد هذه القرون كان ناس اٰخرون ذهبوا يمينا و شمالا انهم اطمأنوا بالتقليد ودبّ التقليد فى صدورهم دابيب النمل وهم لا يشعرون.... لا يميزون الحق من الباطل.... ظهرت هذه المذاهب و متعصبوها من المقلدين احدهم يتبع امامه مع بعد مذهبه عن الادلة مقلداً له فيما قال كانه نبى ارسل وهذا نائ عن الحق بعد عن الصواب لا يرضىٰ به احد من اولى الالباب" ترجمہ! چوتھی صدی ہجری تک کے مسلمان کسی خاص شخص کی تقلید نہیں کرتے تھے اور نہ ہی وہ کسی خاص فقہ کے پابند تھے اس کے بعد ایسے نالائق قسم کے لوگ آئے جنہوں نے قرآن و حدیث کا سیدھا راستہ چھوڑ کر دائیں اور بائیں ٹیڑھے راستوں پر چلے اور تقلید پر ایسے دل جما کر بیٹھے کہ وہ ان کے ذہنوں میں چیونٹی کی چال چل کر آہستہ آہستہ ایسی گھسی کہ وہ حق و باطل میں فرق کرنے کی صلاحیت سے بھی محروم ہو گئے اور یہ فرقے بندیاں وجود میں آئیں نیز ہر فرقے میں ایسے متعصب قسم کے مقلد بھی پیدا ہو گئے جو اپنے امام کی ہر بات کی ایسی شدت سے تقلید کرتے گویا کہ وہ کوئی پیغمبر ہو۔ (نعوذ باللہ) ان کا یہ طریقہ دینِ حق سے دور ہٹ جانے کے رد یہ پر صریح دلالت کرتا ہے (حجۃ اللہ البالغہ جلد ۱ صفحہ ۱۲۲ تا صفحہ ۱۲۴ باب حکایۃ حال الناس قبل مائۃ الرابعۃ) حضرت شاہ ولی اللہ کی ان تصریحات سے معلوم ہوا کہ اسلام کی پہلی تین صدیوں میں تقلید کا نام و نشان تک نہ تھا اس وقت لوگ صرف مسلمان تھے

یہ حنفی، مالکی، شافعی حنبلی اور جعفری نسبتیں اس وقت نہیں تھیں اس وقت لوگ صرف قرآن وحدیث کی اتباع کرتے تھے یہ فرقے بندیاں بعد کی پیداوار ہیں ۔

قرآن مجید میں تقلید کی مذمت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے صرف اپنی اور اپنے نبیؐ کی اطاعت کا حکم دیا ہے ان دونوں ہستیوں کو چھوڑ کر کسی دوسرے کی تقلید کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے جاہل، بے عقل اور شیطان کا پیروکار تک کہا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی مقدس کتاب قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں (۱) "واذا قیل لھم اتبعوا ما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما الفینا علیہ آباءنا اولو کان آباؤھم لا یعقلون شیئا ولا یھتدون" ترجمہ: جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس قرآن مجید کی تابعداری کرو جو اللہ تعالیٰ نے اُتارا ہے تو وہ کہتے ہیں ہم اپنے باپ دادا کے دین کی تابعداری کریں گے اگرچہ ان کے باپ دادا بے عقل اور گمراہ بھی کیوں نہ ہوں (سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۷۰) (۲) "واذا قیل لھم تعالوا الی ما انزل اللہ والی الرسول قالوا حسبنا ما وجدنا علیہ آباءنا اولو کان آباؤھم لا یعلمون شیئا ولا یھتدون" ترجمہ: جب ان سے کہا جاتا ہے آؤ اس قرآن مجید کی تابعداری کرو جو اللہ نے رسولؐ کی طرف اُتارا ہے تو وہ جواب دیتے ہمیں باپ دادا کا دین ہی کافی ہے اگرچہ ان کے باپ دادا لاعلم اور گمراہ بھی کیوں نہ ہوں (سورۃ المائدہ آیت ۱۰۴) (۳) واذا قیل لھم اتبعوا ما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما وجدنا علیہ آباءنا اولو کان الشیطن یدعوھم الی عذاب السعیر ترجمہ: جب ان سے کہا جاتا کہ کتاب اللہ کی تابعداری کرو تو وہ جواب

دیتے بلکہ ہم باپ دادا کے دین کی تقلید کریں گے اگرچہ ان کو شیطان جہنم کی طرف بھی کیوں نہ بُلاتا ہو (یہ پھر بھی اللہ اور اس کے رسول کا راستہ نہیں اپنائیں گے بلکہ باپ دادا کا گمراہ راستہ اپنا کر سیدھا جہنم میں جانے کے لیے تیار ہیں۔)

ان آیات کے علاوہ اور بہت سے مقامات پر پہلی اُمتوں کے بارے میں بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب ان سے رسولوں نے کہا ہماری تابعداری کرو تو انہوں نے جواب دیا کہ "اجئتنا لنعبد اللہ وحدہ ونذر ما کان یعبد آباءنا"، کیا تم اس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم اکیلے اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ان کو چھوڑ دیں۔ (الاعراف آیت ۷۰) یعنی سابقہ اُمتوں نے بھی اپنے اپنے رسولوں کو یہی جواب دیا کہ ہم آباء و اجداد کا طریقہ چھوڑ کر تمہاری اتباع ہرگز نہیں کریں گے۔

حدیث شریف میں تقلید کی مذمت

(۱) عن جابرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما بعد فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم (مشکوٰۃ) حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ آپ ہر خطبہ کے ابتداء میں ارشاد فرماتے سب سے بہترین کتاب قرآن مجید اور سب سے اچھا راستہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے (۲) عن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (فی حدیثہ) فمن رغب عن سنتی فلیس منی (بخاری مسلم) ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا ارشاد گرامی ہے جس نے میرا طریقہ چھوڑ دیا وہ مسلمان نہیں ہے۔

(۳) عن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنۃ۔

ترجمہ: آپ نے ارشاد فرمایا جس نے میری سُنت سے محبت کی اُس نے گویا مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ ترمذی) (۴) عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل اُمتی یدخلون الجنۃ الامن ابیٰ قیل ومن ابیٰ قال من اطاعنی دخل الجنۃ ومن عصانی فقد ابیٰ۔

ترجمہ: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری تمام اُمت جنت میں جائے گی مگر جس نے انکار کیا، پوچھا گیا کون انکار کرتا ہے فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے گویا انکار کیا۔ (بخاری ومسلم) (۵) عن مالک بن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ ترجمہ! آپؐ نے فرمایا میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم ان کو تھامے رہو گے کبھی گمراہ نہ ہوگے یعنی قرآن مجید اور حدیث رسول (مؤطا امام مالک مرسلاً) ۶۔ عن جابرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفس محمد بیدہٖ لو بدا لکم موسیٰ فاتبعتموہ وترکتمونی لضللتم عن سواء السبیل۔ ترجمہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اپنے پروردگار

کی قسم اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہو جائیں اور تم اس کی تابعداری کرنے لگ جاؤ اور میرا طریقہ چھوڑ دو تو یقیناً تم اس وقت گمراہ ہو جاؤ گے۔ (مشکوٰۃ صـ۳۲)

آئمہ اربعہ کا فرمان مقلدین کے نام کہ ہماری تقلید نہ کی جائے

سیدنا امام ابوحنیفہؒ کا فرمان "قال ابوحنیفۃ حرام علی من لم یعرف دلیلی ان یفتی بکلامی"

ترجمہ: جو شخص میرے فرمان پر دلیل (قرآن وسنت) سے نہ جانتا ہو اس کو میرے قول پر فتویٰ دینا حرام ہے (میزان شعرانی جلد ۱ صـ۴۸) ۲۔ سُئل ابوحنیفۃ اذا قلت قولاً وکتاب اللہ یخالفہ قال اترکوا قولی بکتاب اللہ ثم قال واذا قلت قولاً وحدیث رسول اللہ یخالفہ قال اترکوا قولی بخبر الرسول اللہ ترجمہ: حضرت امام ابوحنیفہؒ سے پوچھا گیا کہ اگر آپ کا قول قرآن مجید اور حدیث رسول کے خلاف ہو تو پھر ہم کس پر عمل کریں آپ نے فرمایا قرآن وسُنت کے مقابلے میں میرے فرمان کو دیوار پر دے مارو (عقد المجید صـ۴۵ مصنف عبدالحی حنفی لکھوی) ۳۔ قال ابوحنیفۃ لایحل لاحد ان یاخذ بقولی مالم یعلم من این قلتہ ونہی عن التقلید وندّب الی الدلیل، ترجمہ حضرت امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا کسی کے لیے یہ حلال نہیں ہے کہ میرے قول پر عمل کرے جب تک یہ یقین نہ کرلے کہ میں نے یہ بات کس دلیل کی بناء پر کہی ہے۔ اور آپ تقلید سے منع کرتے اور دلیل کی ترغیب دیتے تھے (مقدمہ عمدۃ الرعایہ صـ۹)

حضرت امام مالکؒ کا فرمان

کان الامام مالک یقول ما من احد الا و ماخوذ من کلامه و مردود علیه الا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ: امام مالکؒ فرمایا کرتے تھے کہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہی قابلِ حجت ہے ان کے علاوہ ہر ایک کی بات ماننے کے قابل بھی ہے اور مسترد کیے جانے کے بھی۔ امام مالک کے اس فرمان نے تقلیدِ جامد کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا ہے۔

حضرت امام شافعیؒ کا فرمان

وکان شافعی یقول اذا صح الحدیث فھو مذھبی واذا رائیتم کلامی یخالف الحدیث واضربوا بکلامی الحائطہ لاتقلدنی۔ ترجمہ: آپؒ نے فرمایا صحیح حدیث میرا مذہب ہے اور میرا جو قول حدیث کے خلاف ہے اس کو دیوار پہ مار کر حدیث پر عمل کرو اور میری تقلید قطعاً نہ کرنا۔ (عقد الجید ص۴۹)

حضرت امام احمد بن حنبلؒ کا فرمان

وکان الامام احمد یقول لیس لاحد مع اللہ و رسولہ کلام لاتقلدنی ولا تقلدن مالکاً ولا اوزاعی، ولا نخعی وغیرھم وخذ الاحکام من حیث اخذوا من الکتاب والسنۃ ترجمہ: حضرت امام احمد بن حنبلؒ فرمایا کرتے تھے نہ میری تقلید کرو نہ مالک کی نہ اوزاعی کی اور نہ نخعی کی اور ان کے علاوہ نہ کسی دوسرے کی بلکہ تمام مسائل میں ادھر ہی رجوع کرو جہاں سے ان بزرگانِ دین نے مسائل اخذ کیے ہیں۔ (عقد الجید ص۵۲)

کیا فقہ حنفی قرآن و حدیث کے عین مطابق ہے؟

قارئین کرام! آپ نے اوپر حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے ریمارکس مقلدین کے بارے میں ملاحظہ فرمالئے ہیں کہ اندھے مقلد کس طرح اپنے امام کی تقلید کرتے ہیں اور ان کو نعوذ باللہ پیغمبر کے برابر کا درجہ دیتے ہیں اور قرآن و حدیث کے واضح دلائل کے ہوتے ہوئے بھی امام کا قول چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوتے بلکہ قرآن و حدیث میں تاویل کریں گے کبھی کہیں گے یہ حدیث ضعیف ہے یا منسوخ، چہ مکہ چنانچہ، اگر چہ مگر چہ کے چکروں میں حدیث شریف کو امام کے قول کے تابع کر دیں گے۔ والی اللہ المشتکی اور عوام کو یہ تاثر دیتے ہیں کہ فقہ شریف قرآن و حدیث کے عین مطابق نچوڑ اور عطر ہے۔ آیئے فقہ حنفی کے چند مسائل ہم آپ کو بتادیتے ہیں جن کا ثبوت قرآن و حدیث میں نہیں بلکہ ان سے منع کیا گیا ہے۔ بقول مقلدین کہ فقہ عین اسلام ہے تو اس کا ثبوت ہمیں دکھائیں اگر ان کا ثبوت نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو اپنی عاقبت سنوارنے کے لیے اندھی تقلید چھوڑ کر صرف قرآن و سُنت کے متبع بن جائیں۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز

فقہ حنفیہ کے انمول ہیرے

(۱) اذا اصابت النجاسۃ بعض اعضائہ ولحسہا بلسانہ حتیٰ ذہب اثرہا یطہر ترجمہ: جسم کے کسی حصہ پہ پلید گی (ٹٹی وغیرہ) لگ جائے اور اس کو زبان سے اتنا چاٹا کہ وہ جگہ صاف ہوگئی تو جسم پاک ہوجائے گا

(فتاویٰ عالمگیری) کتاب الطہارۃ ص۴۵ (۲) اما اذا ذبح بالتسمیۃ و صلی مع لحمہ او جلدہ قبل دباغتہ فیجوز ترجمہ: انسان اور خنزیر کے علاوہ کسی حرام جانور مثلاً کتا وغیرہ کو بسم اللہ پڑھ کر ذبح کر کے اس کے گوشت اور چمڑے کو کپڑے میں باندھ کر نماز پڑھی جائے تو ایسا کرنا جائز ہے (منیۃ المصلی ص۶۴ طبع ملتان) (۳) امرأۃ صلت وفی عنقہا قلادۃ علیہا سن اسداً او کلب او ثعلب جازت صلاتہا بخلاف سن الآدمی والخنزیر۔ ترجمہ: اگر کوئی عورت اپنے گلے میں ایسا لاکٹ پہن کر نماز ادا کرے جس میں شیر، کتا اور لومڑی کے دانت جڑے ہوئے ہوں تو اس عورت کی نماز ہو جائے گی مگر انسان اور خنزیر کے دانتوں کے ساتھ ناجائز ہے (منیۃ المصلی ص۶۷) (۴) کل حیوان اذا ذبح بالتسمیۃ طہر جلدہٗ ولحمہ وشحمہ وجمیع اجزائہ کان ماکول اللحم او غیر ماکول اللحم سوی الخنزیر والآدمی۔ ترجمہ: تمام قسم کے حیوان خواہ ان کا گوشت کھایا جاتا ہے یا نہیں یعنی حلال جانور ہوں یا حرام جب ان کو بسم اللہ پڑھ کر ذبح کیا جائے تو ان کا چمڑہ گوشت، چربی اور تمام اجزاء پاک ہو جاتے ہیں مگر انسان اور خنزیر ناپاک رہتے ہیں (منیۃ المصلی ص۶۶ طبع ملتان) (۵) حتی ان المصلی اذا احدث عمداً بعد ما قعد قدر التشہد او تکلم او عمل عملاً ینافی الصلوۃ تمت صلوتہ۔ بالاتفاق۔ ترجمہ: اگر کوئی نمازی نماز میں التحیات بیٹھنے کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے

جان بوجھ کر باد مارے یا کلام کرے تو اس کی نماز ہو جائے گی اور اس پر تمام حنفیوں کا اتفاق ہے (منیتہ المصلی صہ ۱۲۳) (٦) اگر مرد اپنے آلہٗ تناسل پہ اتنا موٹا کپڑا لپیٹ کر جماع کرے کہ جس سے حرارت محسوس نہ ہو تو اس مرد پر غسل فرض نہیں ہے (بہشتی زیور حصہ ۱ صفحہ ۲۰) (٧) وکذالو نظرالی امراۃ فامنی لما بین وصار کالمتفکر اذا منی وکالمستمنی بالکف علی ما قالوآ الخ ترجمہ! کسی عورت کو دیکھنے یا کسی حسین وجمیل عورت کے صرف تصور کرنے یا مشت زنی کرنے سے اگر منی خارج ہو جائے تو ان تمام صورتوں میں اس آدمی کا روزہ نہیں ٹوٹتا (ہدایہ جلد ۱ کتاب الصوم صہ ۱۷۷) (٨) ساقیۃ صغیرۃ فیھا کلب میت قد سدّ عرضھا فجر الماء علیہ لاباس بالوضوٗ اسفل علیہ منہ ترجمہ! اگر چھوٹے کھالے میں مُردہ کتا پڑا ہو جس نے عرض میں پانی بند کر رکھا ہو اور پانی اس کے اوپر سے چل رہا ہو تو اس کتے کے نیچے والے پانی سے وضو کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں (منیتہ المصلی صہ ۳۷) (٩) اذا زنی صبی او مجنون بامراۃ عاقلۃ وھی مطاوعۃ فلاحد علی الصبی والمجنون بلاخلاف وھل تحد المراۃ فعلی قول علماء فالاحد آلخ، ترجمہ! ایک عقل مند عورت کسی بچے یا پاگل سے زنا کرائے تو بچے اور پاگل پہ تو حد ہی نہیں ہے البتہ علماء احناف کے نزدیک زانیہ عورت پر بھی کوئی حد نہیں ہے۔

(فتاویٰ عالم گیر کتاب الحدود صہ ۵۰)

(۱) رجل وضع رجله علی المصحف ان کان علی وجہ الاستخفاف یکفر والا فلا الخ، ترجمہ: اگر کوئی آدمی قرآن مجید پہ حقارت کی وجہ سے چڑھ گیا تو اس نے کفر کیا ورنہ ویسے قرآن مجید کے اوپر چڑھنے میں کوئی حرج نہیں، نعوذ باللہ من ذالک (فتاوی عالمگیری باب الکراہیۃ صـ۳۲۲) بس انہی دس مسائل پہ اکتفا کرتا ہوں ورنہ ایسے ہزاروں مسائل فقہ حنفیہ میں موجود ہیں جو قرآن مجید و حدیث رسولؐ کے سراسر خلاف ہیں۔ اللہ تعالی اپنی رحمت سے صحیح سمجھ کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

تقلید مشاہیر اسلام کی نظر میں

۱۔ عبد اللہؓ بن معتمو کا قول ہے لافرق بین بہیمۃ تنقاد و انسان یقلد یعنی اندھا مقلد اور جانور دونوں برابر ہیں (۲) علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں۔ ولاخلاف بین الناس ان التقلید لیس بعلم وان المقلد لایطلق علیہ اسم العالم ترجمہ: اس بات پر کسی کا اختلاف نہیں ہے کہ تقلید تحقیق کے خلاف ہے اور مقلد عالم نہیں ہوتا (اعلام الموقعین) (۳) علامہ ابن حزمؒ فرماتے ہیں "واھرب عن التقلید فھو ضالۃ ان المقلد فی سبیل ھالك ترجمہ: تقلید سے بھاگ کیونکہ یہ گمراہی کا راستہ ہے اور مقلد ہلاکت کے راستے پہ گامزن ہے (۴) رد تقلید کے بارے میں شیخ محی الدینؒ ابن عربیؒ کے الفاظ سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہیں "ان کنت عالماً فحرام علیك ان تعمل بخلاف ما اعطاك دلیلك ویحرم علیك تقلید غیر مع تمکنك من حصول الدلیل وان لم

تکن لک ھذہ الدرجۃ وکنت مقلداً فایاک ان تلتزم مذھباً بعینہ بل اعمل کما امرک اللہ فان اللہ امرک ان تسئال اھل الذکر ان کنت لا تعلم و اھل الذکر ھم العلماء ترجمہ ! اگر اللہ تعالیٰ نے تجھ پہ یہ خاص احسان کیا کہ تو عالم ہے تو پھر تجھ پہ تقلید حرام ہے اور اگر تو جاہل ہے اور تقلید کرنے پہ مجبور ہے تو پھر خبردار کسی خاص امام کی تقلید کرنا اور ایسے عمل کر جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے حکم دیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر تم نہیں جانتے تو پھر اہلِ علم سے پوچھو دلیل اور کتاب کے ساتھ ۔

(فتوحات مکیہ جلد ۴ ص ۶۳۴)

مقلد شیخ سعدی کی نظر میں

(۱) خلاف پیغمبر کسے راہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

ترجمہ ! جس نے بھی پیغمبر کا راستہ چھوڑا وہ منزلِ مقصود تک کبھی نہیں پہنچے گا

۲۔ مپندار سعدی کہ راہِ صفا ۔ تواں رفت جز در پئے مُصطفےٰؐ ۔ سعدی یہ بات دل سے نکال دو کہ رسول مصطفےٰؐ کے علاوہ بھی کوئی سیدھا راستہ ہے ۔

۳۔ عبادت بتقلید گمراہی ست ۔ خنک راہروے راکہ آگاہ ہست ۔

مقلد کی عبادت بھی گمراہی ہے ۔

سب سے اچھا راستہ محقق کا ہے (بوستان ص ۱۱۷)

مولانا رومی اور مقلد

(۱) زانکہ تقلید آفت ہر نیکوست
گر بود تقلید گر کوہِ قوست

یقین جانو کہ تقلید تمام نیکیوں کے لیے عذاب ہے اور تقلید کی کوئی حیثیت

نہیں اگرچہ پہاڑ جتنا طاقت ور کیوں نہ ہو۔

(۲) مر مرا تقلید شان بر باد داد ، کہ دو صد لعنت بریں تقلید باد

مجھے تو تقلید نے برباد کیا ہے ایسی تقلید پہ دو سو بار لعنت ہو۔

(۳) آں مقلد صد دلیل و صد بیان ، ہر زباں آرد ندارد ہیچ جاں

مقلد اگر سو دلیلیں بھی پیش کریں لیکن حقیقت میں ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ (مثنوی مولانا رومی صـ ۴۴۵)

اس لیے شاعر مشرق علامہ اقبال نے خوب کہا ؎

اگر تقلید بودے شیوۂ خوب ، پیغمبر ہم رہ اجداد رفتے

یعنی اگر تقلید اچھی چیز ہوتی تو سب سے پہلے انبیاء کرام اپنے باپ دادا کی تقلید کرتے۔

؎ تقلید کی روش سے تو بہتر ہے خودکشی ، رستہ بھی ڈھونڈ خضر کا سودا بھی چھوڑ دے

سچ کہتا ہوں کہ عمر ضائع کر دی۔

مولانا انور شاہ کشمیری کا اعتراف

حنفی مسلک کے مفتی، اعظم مولانا محمد شفیع مرحوم اپنی ایک تالیف "وحدتِ اُمت" میں رقمطراز ہیں کہ ایک دفعہ حضرت انور شاہ کشمیری قادیان کے جلسہ میں تشریف لے گئے، سحری کے وقت نہایت مغموم سر پکڑے بیٹھے ہوئے تھے، میں نے پوچھا حضرت خیریت تو ہے، شاہ صاحب نے جواب

دیا۔ میاں مزاج کیا پوچھتے ہو عمر ضائع کر دی۔ میں نے عرض کیا حضرت آپ کے کتنے دینی خدمات ہیں اور ہزاروں شاگرد ہیں۔ پھر عمر کیسے ضائع کر دی۔ شاہ صاحب نے فرمایا سچ کہتا ہوں عمر ضائع کر دی کیونکہ ہماری تمام تر کوشش کا خلاصہ یہ رہا کہ دیگر تمام مسالک پر مسلک حنفی کو ترجیح دی جائے۔ امام ابوحنیفہ کے مسائل کے لیے دلائل تلاش کر کے دوسرے آئمہ کے مسلک پر فوقیت دی جائے اس کے علاوہ ہم نے اور کیا کیا ہے۔ تمام زندگی اپنے مسلک کو صواب محتمل الخطأ اور دوسرے مسالک کو خطا محتمل الصواب ثابت کرتے رہے۔ اب غور کرتا ہوں کہ کس چیز میں عمر برباد کر دی۔ (ملخصاً اختلاف امت کا المیہ ص۲۷) و ندائے منبر و محراب جلد ۱ صفحہ ۱۸۷، ۱۸۸ مولانا محمد اسلم شیخوپوری مدرس جامعہ بنوریہ کراچی۔

مقلدین کے بعض اہم اعتراضات کے جوابات

سوال ۱: آپ تقلید کو ناجائز اور حرام کہتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں تقلید کرنے کا حکم دیتے ہیں چنانچہ ارشاد ہے۔ فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون، ترجمہ: اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھ لیا کرو (سورۃ النحل آیت ۴۳)

جواب: یہ آیت تقلید کی ہرگز تائید نہیں کرتی بلکہ اگر تعصب کی عینک اتار کر مقلدین اس بات پر غور کریں تو یہ آیت ان کی تردید پر دلالت کرتی ہے اور اس آیت کو پڑھتے وقت سیاق و سباق پر بھی نظر رکھنا چاہیئے کیونکہ اکثر مفسرین اس آیت کے تحت لکھتے ہیں کہ یہ آیت مشرکین کی تردید میں نازل ہوئی ہے۔

کیونکہ وہ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بشریت کے منکر تھے، ان کی تردید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم نے آپؐ سے پہلے جتنے رسول مبعوث کئے وہ سب انسان تھے نا کہ کوئی نورانی مخلوق۔ اگر اس مسئلہ پہ تمھیں کوئی شک ہے تو یہود و نصاریٰ کے علماء سے پوچھ لو۔ اگر بالفرض اس آیت سے ہم عموم بھی مراد لیں تو پھر بھی اس سے کتاب اللہ اور سُنتِ رسول اللہ ہی مراد ہیں نا کہ کوئی اور کتاب کیونکہ تمام مسلمانوں کا اس پہ اتفاق ہے کہ تمام کتابوں پہ کتاب اللہ و سُنت رسول اللہ مقدم ہیں، اس کی تائید آگے یہی آیت خود کر رہی ہے چنانچہ ارشاد ہوتا ہے "بالبینت والزبر" یعنی مسئلہ پوچھتے وقت دلیل مانگی جائے اور تقلید کی تعریف آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں کہ مقلد دلیل نہیں مانگ سکتا۔

سوال ۲:۔ بقول آپ (غیر مقلدین) کے اگر کسی امام کی تقلید ناجائز اور حرام ہے تو تمام مسلمان ہر مسئلہ براہِ راست قرآن و حدیث سے کیسے معلوم کر سکتے ہیں؟ کیونکہ تمام لوگ عالم، فاضل اور قرآن و حدیث کے ماہر تو نہیں لامحالہ وہ کسی عالم اور امام سے ہی مسئلہ پوچھے گا اور یہی تقلید ہے۔

جواب: ہم نے کب یہ دعویٰ کیا ہے کہ کسی امام اور عالم سے مسئلہ پوچھنا ناجائز اور حرام ہے بلکہ ہم کہتے ہیں کہ مسئلہ پوچھتے وقت وہ طریقہ اپنایا جائے جو صحابہؓ اور تابعینؒ کا تھا، ان میں سے جو کوئی مسئلہ نہیں جانتا تھا وہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھتا تھا اور وہ عالم اس کو حدیث شریف سُنا کر مسئلہ بتا دیتا تھا، یاد رکھیے حدیث کی روایت پہ عمل کرنا تقلید کے زمرے میں نہیں آتا، چوتھی صدی ہجری کے بعد لوگوں میں تقلید عام ہو گئی تھی جس کا نتیجہ مختلف فرقوں کی صورت میں ہمارے سامنے ہے

ادارہ کی چند اہم مطبوعات

۱۔کیا ہمارے لئے اللہ کافی نہیں؟ (چار کلر کیلنڈر) ۲۔غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام اور شرک ہے۔

۳۔وسیلہ کی حقیقت قرآن وسنت کی روشنی میں ۴۔پیارے نبی ﷺ کی پیاری نماز (پاکٹ سائز)

۵۔بے نماز مسلمان کا عبرتناک انجام ۶۔حرمت تقلید قرآن وسنت اور آئمہ اربعہ کی نظر میں

۷۔قرأت فاتحہ خلف الامام ۸۔رفع الیدین نبیؐ پاک کی ایک عظیم سنت ہے۔

۹۔آمین بالجہر ۱۰۔سینہ پر ہاتھ باندھنا اور جماعت کے وقت پاؤں سے پاؤں ملا کر کھڑے ہونے کا ثبوت

۱۱۔التحقیق فی رکعات تراویح ۱۲۔اطاعت نبیؐ ضروری ہے یا میلاد نبیؐ؟

۱۳۔اذان سے قبل صلوۃ والسلام ناجائز و بدعت ہے۔ ۱۴۔ماتم اور عزاداری کی شرعی حیثیت

۱۵۔رجبی کونڈوں کی حقیقت ۱۶۔فضائل ومسائل رمضان المبارک

۱۷۔میقات الصیام (سحری وافطاری کا ٹائم ٹیبل) ۱۸۔عیدالفطر اور فطرانہ کے ضروری مسائل

۱۹۔فضائل ومسائل قربانی ۲۰۔معاشرہ کی چند مہلک خرابیاں اور ان کا علاج

اس کے علاوہ اور بہت سے موضوعات پر اشتہار اور پمفلٹ زیر طبع ہیں ان میں سے کوئی لٹریچر اگر آپ منگوانا چاہیں تو اشاعت فنڈ اور ترسیل ڈاک کے اخراجات کے لئے -/25 روپے نقد یا اس کی ڈاک ٹکٹیں بھیج کر طلب کریں اور اگر تمام لٹریچر منگوانا چاہیں تو ان کے لئے بمع رجسٹر پارسل -/250 روپے کا منی آرڈر بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ اپنا نام اور پتہ صاف اور مکمل لکھیں۔

منگوانے کا پتہ۔ حافظ عبدالغنی آل حسن مدیر کلیۃ القرآن والحدیث اسحاق آباد
پوسٹ بکس نمبر 45 ڈیرہ غازی خان پاکستان فون 0641-466650

ہماری دعوت

بحیثیت مسلمان ہم تمام عبادات ومعاملات پر قول فعل اور حرکات وسکنات میں بس ایک ہی محور میں گھومتے ہیں یعنی ہر بات اور ہر معاملہ میں ہماری نظر قرآن وحدیث پر ہوتی ہے۔ اللہ تعالی اور اس کے رسول مقبول حضرت محمد ﷺ کے خلاف۔ جس کا بھی قول آجائے چاہے وہ دنیا کی بڑی سے بری ہستی ہی کیوں نہ ہو اس کی بات کو دیوار پر مار کر ہم صرف کتاب وسنت کی اتباع کرتے ہیں۔

آیئے!

آپ بھی ان پاکیزہ نظریات کی حامل جماعت میں شامل ہو کر دنیا و آخرت کی حقیقی کامیابیوں سے سرفراز ہوں۔

الداعی الی الخیر

عبدالغنی آل حسن خادم کلیۃ القرآن والحدیث اسحاق آباد

چوک چورہٹہ ڈیرہ غازی خان پاکستان

پوسٹ بکس 45۔ فون:۔ 0641-466650